

دور پرورد ثابت ہوتا ہے۔ اس سے صرف تمہرے ایک کو سمجھنے میں مدد نہیں ملتی، بلکہ ہر انسان کو اپنی ذمہ داریوں، فرائض، ایمانی تقاضوں، اسلامی نظام حیات اور حکومت الہیہ کے خصائص کی تفصیل بھی سامنے آ جاتی ہے۔

کتاب کا نام ”مرفعل“ کچھ جاذب نہیں معلوم ہوتا۔ اس قسم کے عنوان رسوائے زمانہ و انشوریل کے پائل عثمان ہیں، خدا را! جدید تہذیب کی تعلیمات آفریں چکا چونکہ نہ جاشیے، یہ بہت ہی گندے اڈے ہیں، اسلاف کے طریق کار اور انداز فکر کے احیاء کی کوشش کیجیے۔

اس کے علاوہ! دیا جہ میں کتاب کا مکمل تعارف، پس منظر اور اس سلسلے کی دوسری ضروری معلومات پیش کرنے کا اہتمام بھی فرمائیں تو تشنگی نہ رہے۔ جہاں تک ترجمہ اور کتاب کی افادیت کا تعلق ہے وہ گوان تمہیدوں کی محتاج نہیں ہے۔ تاہم قاری کے غیر شعوری سوالات کی تسکین بھی ضروری ہے۔

(۶)

الباب الصرف (مجموعہ) حضرت حافظ محمد بن بارک اللہ لکھوی رحمۃ اللہ علیہ

۱۱۶

صفحات،

۴ روپے

قیمت

اسلامی ایکادمی نے ماہنامہ ”تعارف و تبصر“ کے ذریعہ علم صرف عربی علوم کا باب اول جسے اس کے مدیر (مفت محمد امجد علی) نے تصنیف کیا ہے۔ (الفاظ) کا مادہ، ان کے مختلف تغیرات، اقسام، مجرد، مزید کی تحمیں اور خصائص کی ساری تفصیلات کا مخدبی علم ہے۔

اس موضوع پر بہت سی کتابیں لکھی گئی ہیں، لیکن ابواب الصرف اپنے باب میں لا جواب کتاب ہے۔ پہلے ثلاثی مجرد کے چھ ابواب کی گردانیں دی گئی ہیں، ماضی مضارع وغیرہ کی انگ انگ۔ پھر ثلاثی مزید فیہ کا ذکر ہے۔ پہلے سب کی صرف صغیر پیش کرتے ہیں، پھر صرف کبیرہ نمودر متعل، نفیف، مضاعف وغیرہ کی تفصیل پوری پوری دی ہے۔ اس کے ہمراہ تین رسالے اور ہیں زبدہ جوانان موئی اس میں شکل صیغوں کا حل ہے (مؤ۱) اس کے بعد تشیخ الاذیان ہے (مؤ۲) اس کا بھی وہی حال ہے، ذہن کو جلا دینے کے لیے بڑی لچپ مشقیں ہیں، پھر منشب منظم قاری (مؤ۳) ہے۔ اس میں صرف کی ادنیٰ کتابوں کے قوانین کو منظم کیا گیا ہے۔